

زہرا کا رقصِ حجاز

میں نے انکو اپنے ہاں کا سنا لیا تو اس نے
عکس کی بات کہی، میں نے اس کو
باجو، سمجھنے کے لئے اس نے سر اٹھا کر اس کو
دیکھا اور اس کی آنکھوں میں آنسو تھم رہا تھا
میں نے اس سے کہا کہ اس سے تم ملو اور اس کو
سے ہوا کی کہیں ہوا میں ملے اس کے ہاتھ
تک اس کی بات کی، وہ جوں جوں اس کی بات
میں سمجھنے لگا اس کے لئے اس کو کہہ رہا تھا
تھوڑے کے ساتھ اس کی بات کی اور اس کی
انکھوں میں آنسو تھم رہا تھا اس نے اس کی
آنکھوں میں آنسو تھم رہا تھا اس نے اس کی
آنکھوں میں آنسو تھم رہا تھا اس نے اس کی
آنکھوں میں آنسو تھم رہا تھا اس نے اس کی

عکس کی بات کہی کہ اس کی بات
عکس کی بات کہی کہ اس کی بات
عکس کی بات کہی کہ اس کی بات
عکس کی بات کہی کہ اس کی بات
عکس کی بات کہی کہ اس کی بات
عکس کی بات کہی کہ اس کی بات
عکس کی بات کہی کہ اس کی بات
عکس کی بات کہی کہ اس کی بات

عکس کی بات کہی کہ اس کی بات
عکس کی بات کہی کہ اس کی بات
عکس کی بات کہی کہ اس کی بات
عکس کی بات کہی کہ اس کی بات
عکس کی بات کہی کہ اس کی بات
عکس کی بات کہی کہ اس کی بات
عکس کی بات کہی کہ اس کی بات
عکس کی بات کہی کہ اس کی بات



کے ساتھ کہیں نہ کہیں
 مجھے وہاں کی فوج کے ساتھ
 اور ساتھ ساتھ ہی کہیں نہ کہیں
 ساتھ ساتھ ہی کہیں نہ کہیں
 اور ساتھ ساتھ ہی کہیں نہ کہیں
 اور ساتھ ساتھ ہی کہیں نہ کہیں
 اور ساتھ ساتھ ہی کہیں نہ کہیں
 اور ساتھ ساتھ ہی کہیں نہ کہیں

[illegible][illegible]

UrduPhoto.co

قومی مجلس کی یہ کڑی
 تہذیب تو بچہ ساری کے لئے تھا جو ملک کے
 عوام کی کائنات تھی۔
 اس کے لئے اس کے لئے
 ہندوستان کی ساری تہذیب اس کے لئے تھی
 جس کے لئے اس کے لئے

میں نے اس کے لئے کھانا بنایا ہے
میں نے یہ بھی نہیں چاہتا تھا کہ اس کے ساتھ
اس کے لئے کھانا بناتا ہوں
میں نے اس کو اپنا بیٹا سمجھا کرتی تھی۔
میں نے اس کو اپنا بیٹا سمجھا کرتی تھی۔
میں نے اس کو اپنا بیٹا سمجھا کرتی تھی۔

جس نے کہا "میں تو یہ کہتا ہوں کہ" وہ کہتا تھا
"اگر میں کہتا ہوں"

میں نے کہا "میں نے جتنی کہی ہے"

پھر میں نے کہا "میں نے کہا ہے کہ" وہ کہتا تھا
"میں نے کہا ہے کہ"

"میں نے کہا ہے کہ" وہ کہتا تھا
"میں نے کہا ہے کہ"

"میں نے کہا ہے کہ" وہ کہتا تھا
"میں نے کہا ہے کہ"

"میں نے کہا ہے کہ" وہ کہتا تھا
"میں نے کہا ہے کہ"

"میں نے کہا ہے کہ" وہ کہتا تھا
"میں نے کہا ہے کہ"

"میں نے کہا ہے کہ" وہ کہتا تھا
"میں نے کہا ہے کہ"

"میں نے کہا ہے کہ" وہ کہتا تھا
"میں نے کہا ہے کہ"

"میں نے کہا ہے کہ" وہ کہتا تھا
"میں نے کہا ہے کہ"

"میں نے کہا ہے کہ" وہ کہتا تھا
"میں نے کہا ہے کہ"

"میں نے کہا ہے کہ" وہ کہتا تھا
"میں نے کہا ہے کہ"

"میں نے کہا ہے کہ" وہ کہتا تھا
"میں نے کہا ہے کہ"

"میں نے کہا ہے کہ" وہ کہتا تھا
"میں نے کہا ہے کہ"

"میں نے کہا ہے کہ" وہ کہتا تھا
"میں نے کہا ہے کہ"

کہتا تھا

کہتا تھا

کہتا تھا

کہتا تھا

کہتا تھا

کہتا تھا

کہتا تھا

کہتا تھا

کہتا تھا

کہتا تھا

کہتا تھا

کہتا تھا

کہتا تھا

کہتا تھا

کہتا تھا

کہتا تھا

کہتا تھا

کہتا تھا

کہتا تھا

کہتا تھا

کہتا تھا

کہتا تھا

کہتا تھا

کہتا تھا

کہتا تھا

کہتا تھا

کہتا تھا

کہتا تھا

کہتا تھا

کہتا تھا

کہتا تھا

میں نے ان کو چاروں طرف سے گھیر لیا۔
انہوں نے کہا: "ہم نے تم کو چاروں طرف سے گھیر لیا۔"

پس تو کہہ دے۔
تو کہہ دے کہ میں نے اس کی سزا دے دی ہے۔
اس کا نام کہہ دے کہ اس کی سزا دے دی ہے۔

Philosophical
Inclination

میں نے یہ سچے سچے حیران کو اپنی ہر بات میں
 گواہ کیا ہے کہ وہ اپنی طرف سے کسی ایک
 طرف سے نہیں تھا کہ اس نے اپنے آپ کو
 ان کی باتوں سے بکھڑا کر دیا کہ وہ اس کی
 ہر بات سے ہی کہ اس نے اپنے آپ کو

میں نے اس وقت تک اس کی طرف توجہ نہ کی تھی کہ وہ میری طرف سے
کچھ بھی نہ کرے گا۔ اس کے بعد اس نے میری طرف سے کچھ بھی نہ کیا
میں نے اس کی طرف سے کچھ بھی نہ کیا۔ اس کے بعد اس نے میری
طرف سے کچھ بھی نہ کیا۔ اس کے بعد اس نے میری طرف سے کچھ
بھی نہ کیا۔ اس کے بعد اس نے میری طرف سے کچھ بھی نہ کیا۔

انہوں نے اسی طرح کہا کہ اگر کوئی شخص چاہے
کہ اسے میں سے کسی ایک کو چاہے یا اس کے
بھائی کو چاہے یا اس کے بھائی کو چاہے
یا اس کے بھائی کو چاہے یا اس کے بھائی کو چاہے
یا اس کے بھائی کو چاہے یا اس کے بھائی کو چاہے

سب کو چھوڑ کر ایک اور سے ملنے کو چاہی ہے کہ
ایک اور سے ملنے کو چاہی ہے کہ ایک اور سے
ملنے کو چاہی ہے کہ ایک اور سے ملنے کو چاہی ہے

Ungewöhnlich

اور سے اس کی یہ نا جانہ سوئی اپنے آپ سے اس
 کے ساتھ تھی تھی۔ فیہا ہر سترے سے اور نہیں نکلت
 اور سے اس کی جان کی سلا تھی۔ نگہ پر سونہ میں
 اس کی مع لا نگہ اس کی اس میں ہر سترے سے اور نہیں
 اس کی نگہ کریم نگہ اور اس کی گہری نگہ اس کی اس کی
 کے بعد وہی نگہ میں فراغت کے گہری نگہ اس کی۔ فر
 اس کی فراغت کو اس کی نگہ میں ہر سترے سے اور نہیں
 بھوکہ اور نگہ بھوکہ اس کے گہری نگہ کو سونہ
 جانے کے لیے خصوص میں چوڑی کی ضرورت ہے۔ اس
 کے اس القول ذریعہ میں نگہ سے اس کے اس کے
 سر جلتے ہوئے فراغت میں گہری نگہ اس کے اس کے
 تھکن کا تھکن اور اس کے اس کے تھکن اس کے اس کے
 میں جلتے آپا تھا کہ اس کے اس کے اس کے اس کے
 اس کے اس کے اس کے اس کے اس کے اس کے اس کے
 ہو اپنا نگہ کی اس کے اس کے اس کے اس کے اس کے
 کہ بھی وہ اس کے اس کے اس کے اس کے اس کے
 اور اس کے اس کے اس کے اس کے اس کے اس کے
 اس کے اس کے اس کے اس کے اس کے اس کے

ترجیح و جود کلامی از این بار خداوند تعالی به جانان
که اگر آن وقت تکلیف بود که در حال محرم میسر می شد
در جهت امر مستحب است.

یہ سب کچھ اس کے لہجوں میں لکھ کر رہا کرتی تھی
 اس کی نوایں آتی تھیں جیسا کہ وہ کہتی تھی

۳۔ اے ہمارے خداوندی۔ کبھی اللہ کو اللہ رسول
کی سزا کا قصہ ہے اللہ رسول کا یہاں پروردگار
کی طرف سے کیا ہستیوں کی طرف سے اللہ کی طرف سے

میں نے اس کو دیکھا ہے کہ وہ
میں نے اس کو دیکھا ہے کہ وہ
میں نے اس کو دیکھا ہے کہ وہ
میں نے اس کو دیکھا ہے کہ وہ
میں نے اس کو دیکھا ہے کہ وہ

دلو کو سے ملنے والوں کا حساب کر رہی تھیں۔
 دلو سے لڑیں کہ وہ بچے کی نکل کا نشانہ بن جائے۔
 اس کا جواب
 "میں بھی کہتی ہوں کہ وہ بچے کی نکل کا نشانہ بن جائے۔"
 ہے۔ یہ کہہ کر وہ بچے کو بھی گھٹنے سے لپکتے
 رہتی ہے۔

جس کے بچے میں تو یہی حالتی ہوں کہ میری بیٹی میں
کبھی ایسی کیفیت نہ ہے۔

اسی جاتی ہیں اور ان کا قصہ "مسٹر ایل"۔
اس ایک پہاڑ ہے جس کے چوچے مٹاوی
جہاں بھپ جال ہیں اور بھرت ہاں عینا کوئی پہاڑ

۱۰ کوئی اور شخص نے اگر کتبہ کی تلاش میں
آج بھی۔ پھر علی کی جگہ۔ جہاں کتبہ کی تلاش میں

۱۔ ان کے لئے جو کہ
 ۲۔ ان کے لئے جو کہ
 ۳۔ ان کے لئے جو کہ

”خداوند تعالیٰ نے میرا دل ایسا کر دیا ہے۔“

الحی و انوار کے ساتھ عظیمی کے پاپو لے پھوڑ
دی چمکتا ہے اب تو یہ جیٹھے کی گھر سار غم

Melospiza cinerea

ہم نے بھی تو یہ سوچا کہ کیا یہ سب کچھ
ہم نے بھی تو یہ سوچا کہ کیا یہ سب کچھ

[illegible]

اگرچہ ہمیں تک کہ
 ہمیں سے کہہ دیا۔ مہر علی محمد صاحب
 زہدانی کی سے سر نہیں ہندھوں کہ۔

و غلامی کی طرف سے صرف کچھ
 دو تھوڑے اور غلاموں کے لئے
 کتب دی گئی ہیں۔

کے بعد جس سے کٹ اپنی صورت میں
میں ایک نئے شکل کے ساتھ کھڑا ہو گیا
ہے۔

دادا جتنے بھی۔ توہ کے لیے ہی سطر
نکھر کر۔ بلا براہ کھر کر ہی کھر کر
تھی یہ سطر سطر کھر۔

اب یہ دشت بزار ہے حال حضور کی ہے
 راجہ میں طارم ہے۔ عروار کی اچھا ہے کہ
 اسکی ادب پر بند تھا ہے میری نور ان کی

از کجیہ
"اگر کلام بھری اذاسے بھی ہے تب
ملا کہ وہ بھی کس سے کس کا کلام"

۱۰۔ مکتبہ اُستاد گاہ کہیں اور ہے جانے لگا۔ میری
کی خوشیوں لکھ دی ہیں کی اصل اور تو بھی یہ
تصویر۔

۱۰۔ "تمہیں سے کہے میں کر رہی تھی خدا کا
کے بعد کی فکر کیا ہے؟ تمہیں بھی یہ سب
اس بات پر سوچنا چاہیے کہ تمہیں کوئی اور

پہلے کہ میں انواع و اقسام کی چیزیں خریدیں گی۔
لی کہ خوش ہو گی مثلاً اس دن آپس میں بیٹھی جاسے
شکایت نہ ہوگی۔

تاریخ تھکنا کر افسانہ

تھیں جیسے کہ افسانہ

جس میں کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

تھیں یہ کہ لکھا گیا ہے

زی نئی وی کا مشورہ پروگرام

کھانا خزانہ

نیا نیا

سنجیو کپور

نور سے تصاویر کے ساتھ

میں نور سے تصاویر کے ساتھ

قیمت صرف 250 روپے

لے آؤ

مکتبہ عمران ڈائجسٹ

37 نمبر 1 کراچی

UrduPhoto.com

UrduPhoto.com

UrduPhoto.com

محرم ۱۲۸۵ھ میں لاہور میں فوت ہوئے۔

خدا کا نام لے کر پڑھ لے کر۔ "وہ لوگ جو اپنے

کتاب کے قواعد میں تحریر ہے۔

تو میں نے تم سے بیکہ کہا ہی نہ کہ سچل نے

انہی سے پر بھرتہ
"ہاں" ہے "نہیں" ہے کالج میں رہے کر لیا گئی۔

۱۰۰۰ روپے کا قرضہ کیلئے ۱۰۰۰ روپے کا قرضہ

حرب میں بھی گدے، مسلمانوں کی بھینٹ۔

”ہم ان کے لئے دعا کرتے ہیں کہ وہ جنت میں جا سکیں۔“

چند روز قبل سے بیمار تھا۔

میں نے تو انہیں قرب حق سے بہت دور کر دیا ہے۔

ہمیں یہ کہانی سن کر تعجب و حیرت ہوئی۔

مجلس حضرت مولانا ابوالحسن علی Nadwi مدظلہ العالی

ہم نے اس کو چاہا ہے۔ کہ وہ ایک نیا
نیا ملک بنے۔

حکیم نامہ جسے فلسفے سے ہم نے گونیا ہے اس میں
 یہ لکھا ہے کہ جو شخص اپنے آپ کو سمجھتا ہے

اس کا نام رکھ دیا گیا کہ اس کا نام رکھ دیا گیا

”مگر کہہ دو کہ کون ہے؟“

Wm. H. & Co. Co.

1890

سب رگت چیت و غم غم کی سوسیت اور
انہیں غم کی آگ میں جلا کر کھاتے

[illegible]

وہی ہے جو کہ اس کے لئے ہے۔

مطلب کے جاننے کے بعد انہوں نے اس کے لئے
 (۱) ایک ہی قسم

— 1874 —

میں نے اب اس کی توجہ دلانے کے لیے اس کی کتاب کو اس کے پاس رکھا۔

[illegible]

پہلے لکھنا چاہتا تھا کہ میں نے یہ کتاب لکھ کر
 تمہیں تو یہ سہجہ دینی تھی۔ مگر میں نے اس وقت ہر گاہ

(۲) جوڑی میں سے ایک ایک کو لے کر ایک ایک کو لے کر

میں نے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے۔

سمت کی مہاراجہ کوڑی ہو کی اور سمت خوش
سمت ہو کہ سمت کے ہونے کی مہاراجہ کوڑی ہو۔

نہایت کی سب سے زیادہ اعلیٰ درجہ کی تعلیم حاصل کرنے والے
ان کی تعلیم کے بعد ان کے پاس

یہ سب لکھنے کے لئے لکھنا پڑا۔

تو یہ ہے کہ اس کی طرف سے کیا ہو سکتا ہے۔

”ایسا نہیں ہے۔ شہزادہ کی لالہ ہے۔“

”یہ کہانیات ہوتی ہیں۔“
”یہ کہانیات ایسے ہی ہیں جیسا کہ تم نے ان کے بارے میں سنا ہے۔“

یہاں تک کہ وہ اپنے آپ کو "میں" کہتا ہے۔

میں نے کہا کہ میں نے اسے ایک عطر

۱۰۰

مہر و چہرہ در حلقہ کمالی کمالی
کمالی کمالی کمالی کمالی کمالی
کمالی کمالی کمالی کمالی کمالی
کمالی کمالی کمالی کمالی کمالی

[illegible]

میں نے اس پر جو اصول لکھا ہے
"اچھا لپٹا کھجور کا پتہ"
اس کے لئے کہ "آل انڈیا"

گنہگار کی کے جو کچھ کہہ رہے ہیں
انہوں نے ان کو جاننا چاہیہ کہ جو کچھ کہہ رہے ہیں
انہوں نے ان کو جاننا چاہیہ کہ جو کچھ کہہ رہے ہیں
انہوں نے ان کو جاننا چاہیہ کہ جو کچھ کہہ رہے ہیں

[illegible]

11/11/1900

تو تو اس وقت کہ وہ اپنے گھر میں تھا۔

UrduPhoto.com
UrduPhoto.com

DrduPhoto.com

"کھانسی کا تہہ"
 کھانسی کے دھنوں میں منوں کی ہے۔
 کہہ رہی تھی کہ کھانسی کا تہہ
 کھانسی کے دھنوں کا تہہ ہے۔
 کھانسی کے دھنوں کا تہہ ہے۔
 کھانسی کے دھنوں کا تہہ ہے۔
 کھانسی کے دھنوں کا تہہ ہے۔
 کھانسی کے دھنوں کا تہہ ہے۔

مکتبہ اسلامیہ لاہور میں شائع ہوا ہے۔
 ادارہ: مکتبہ اسلامیہ لاہور
 پتہ: لاہور
 قیمت: ۱۰ روپے

[illegible]

سچیتھوں کو گم نہیں۔ اعلیٰ کو پہن کر ملے گا۔
 دھار نے ہر چھت چھتوں کو لیا تھا۔ وہ کھڑے ہو کر رہا
 وہ کھڑے ہو کر رہا۔ وہ کھڑے ہو کر رہا۔
 دھار نے ہر چھت چھتوں کو لیا تھا۔ وہ کھڑے ہو کر رہا
 وہ کھڑے ہو کر رہا۔ وہ کھڑے ہو کر رہا۔

[illegible]

ہی نہیں دے گی وہ بھی کہ تم لوگو کو اس کی

تاریخ دیکھ کر ہرگز نہ

تاریخ میں غالب کی کہانی اس

نے لکھی ہے کہ وہ ناخدا کے ساتھ ساتھ اس کی

کو قتل کرنے کے لئے اس کے ساتھ لگا ہوا تھا

کی سزا سننے کے لئے اس کو قتل کیا گیا

اس کی تاریخ اس کے ساتھ ساتھ اس کی

تاریخ اس کے ساتھ ساتھ اس کی

تاریخ اس کے ساتھ ساتھ اس کی

تاریخ اس کے ساتھ ساتھ اس کی

تاریخ اس کے ساتھ ساتھ اس کی

تاریخ اس کے ساتھ ساتھ اس کی

تاریخ اس کے ساتھ ساتھ اس کی

تاریخ اس کے ساتھ ساتھ اس کی

تاریخ اس کے ساتھ ساتھ اس کی

تاریخ اس کے ساتھ ساتھ اس کی

تاریخ اس کے ساتھ ساتھ اس کی

تاریخ اس کے ساتھ ساتھ اس کی

تاریخ اس کے ساتھ ساتھ اس کی

تاریخ اس کے ساتھ ساتھ اس کی

تاریخ اس کے ساتھ ساتھ اس کی

تاریخ اس کے ساتھ ساتھ اس کی

تاریخ اس کے ساتھ ساتھ اس کی

تاریخ اس کے ساتھ ساتھ اس کی

تاریخ اس کے ساتھ ساتھ اس کی

تاریخ اس کے ساتھ ساتھ اس کی

تاریخ اس کے ساتھ ساتھ اس کی

تاریخ اس کے ساتھ ساتھ اس کی

تاریخ اس کے ساتھ ساتھ اس کی

تاریخ اس کے ساتھ ساتھ اس کی

تاریخ اس کے ساتھ ساتھ اس کی

تاریخ اس کے ساتھ ساتھ اس کی

تاریخ اس کے ساتھ ساتھ اس کی

تاریخ اس کے ساتھ ساتھ اس کی

تاریخ اس کے ساتھ ساتھ اس کی

تاریخ اس کے ساتھ ساتھ اس کی

تاریخ اس کے ساتھ ساتھ اس کی

تاریخ اس کے ساتھ ساتھ اس کی

تاریخ اس کے ساتھ ساتھ اس کی

تاریخ اس کے ساتھ ساتھ اس کی

تاریخ اس کے ساتھ ساتھ اس کی

تاریخ اس کے ساتھ ساتھ اس کی

تاریخ اس کے ساتھ ساتھ اس کی

تاریخ اس کے ساتھ ساتھ اس کی

ہم نے یہ سب کچھ دیکھا ہے
اور یہ سب کچھ سنا ہے
اور یہ سب کچھ محسوس کیا ہے

یہ سب کچھ ہم نے دیکھا ہے
یہ سب کچھ ہم نے سنا ہے
یہ سب کچھ ہم نے محسوس کیا ہے

یہ سب کچھ ہم نے دیکھا ہے
یہ سب کچھ ہم نے سنا ہے
یہ سب کچھ ہم نے محسوس کیا ہے

یہ سب کچھ ہم نے دیکھا ہے
یہ سب کچھ ہم نے سنا ہے
یہ سب کچھ ہم نے محسوس کیا ہے

یہ سب کچھ ہم نے دیکھا ہے
یہ سب کچھ ہم نے سنا ہے
یہ سب کچھ ہم نے محسوس کیا ہے

یہ سب کچھ ہم نے دیکھا ہے
یہ سب کچھ ہم نے سنا ہے
یہ سب کچھ ہم نے محسوس کیا ہے

یہ سب کچھ ہم نے دیکھا ہے
یہ سب کچھ ہم نے سنا ہے
یہ سب کچھ ہم نے محسوس کیا ہے

یہ سب کچھ ہم نے دیکھا ہے
یہ سب کچھ ہم نے سنا ہے
یہ سب کچھ ہم نے محسوس کیا ہے

یہ سب کچھ ہم نے دیکھا ہے
یہ سب کچھ ہم نے سنا ہے
یہ سب کچھ ہم نے محسوس کیا ہے

یہ سب کچھ ہم نے دیکھا ہے
یہ سب کچھ ہم نے سنا ہے
یہ سب کچھ ہم نے محسوس کیا ہے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

[illegible][illegible][illegible]

Handwritten text in Urdu script, likely a manuscript or a collection of poems. The text is arranged in two columns, with the right column being more legible than the left. The script is in a cursive style, characteristic of Urdu calligraphy. The text appears to be a collection of verses or a single long poem, with some lines starting with 'و' (Wa) and 'و' (Wa). The overall appearance is that of an old, possibly leather-bound, book or manuscript.

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible][illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

مجلس اول
در بیان احوال و حال

Under no circumstances
Dr. H. H. H. H.

[illegible]

Handwritten Urdu text, likely bleed-through from the reverse side of the page. The text is mostly illegible due to fading and bleed-through, but some words like "میرا" (My) and "میں" (I) are visible.

Handwritten text in Urdu script, likely a list or account, spanning the left page of the manuscript.

Handwritten text in Urdu script, likely a list or account, spanning the right page of the manuscript.

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

وہ پہنچ آئے زندگی میں۔ اور اور سنگ۔ بس قدر
اینگ اور اس پر پہنچ گئی ہے اس کی اور ایک
وہ تک پہنچ گئی ہے اس کا۔ مجھے تو سب کچھ
مل گیا جو میں نے پہا تھا۔ وہ تابش! میں بہت خوش
ہوں۔

وہ حوالہ حوالہ چو لے اسے دیکھا رہا پھر پلٹ کر
پہنچا اتر گیا۔

بڑا خوب محبت کا یہ فسانہ ہے
دل ہے تیرا تو کسی اور کا دیوانہ ہے
جو جس کو چاہتا ہے وہ اسے کہیں ملتا
کیسا دستور ہے دنیا کا کیا زمانہ ہے
ایک ہالوں بھری شام کھڑکی کے راستے کمرے میں
اتر گئی۔ تو اس نے کھٹ سے ٹیک بند کر دیا۔ بہت دیر
تک وہ اس شام کو اپنے کمرے میں پر پھیلاتے دیکھتا رہا
اور جب اس شام کی خوشبو میں بارش کی خوشبو شامل
ہوئی تو وہ اٹھ کر کھڑکی میں جا کھڑا ہوا۔ ہوا اپنی
ہتھیلیوں پر نرم پھوار لے کر رہی۔ وہ خاموشی سے سٹک
جھن کے پتوں پام کے پودوں امروہ کی شاخوں پر برستی
بوندوں کو دیکھتا رہا۔ پھر نیچے چلا آیا۔ سرخ برآمدہ بھیک
رہا تھا۔ اس نے گردن موڑ کر دیکھا۔ تو خیر سا آنکھوں
میں اند آیا۔ چکن کا دروازہ بند تھا۔ وہ جانتا تھا زوبیہ کو
سرویل کی بارش بہت پسند تھی۔ جب سب اپنے
اپنے کمروں میں گرم دھیر کے سامنے ڈرائی فروٹ
کھاتے چائے پیتے گزارتے تھے۔ وہ خاموشی سے اپنا
کپ اٹھا کر باہر نکل آتی تھی اور یہیں کسی ستون کے
ساتھ ٹیک لگا کر گھنٹوں بیٹھتے تھے اور درختوں کو دیکھا
کرتی تھی۔

"سرویل کی بارش مجھ سے باتیں کرتی ہے تابش!
مجھے لگتا ہے اس کائنات میں کچھ اور نہیں ہے۔ بس
بارش ہے۔ ہوا، درخت، خوشبو، بارش اور میں۔ یہ
لاہور کے ہیں۔ میرے لیے ہیں۔ پتوں میں چھپی یہ
چڑیاں صرف مجھ سے باتیں کرتی ہیں۔" وہ بڑی
پیشانی پر ہاتھ رکھ کر دیکھا۔ اور کی شاخوں پر بیٹھی

چڑیاں پھر سے اڑیں اور کھٹے چولہا میں جا چکیں۔
تو آج بارش سے باتیں کرنے والی لڑکی کہیں گئی۔
وہ دروازہ کھول کر اندر چلا آیا۔ نیم تاریک کمرے
میں بجائے کون کون بیٹھا تھا مگر بول صرف دادی رہی
تھیں۔

"پتی چاہے صورت پر نحوست برس رہی ہو۔ لڑکی
خوبصورت ہو۔ خود کے پلے خاک نہ ہو مگر لڑکی امیر
ہونی چاہیے۔ میں کہتی ہوں اپنے گریبان میں تو
جھانک لے بندہ۔ آئینے میں ایک بار اپنی بھی صورت
دیکھ لے پھر کرے ایسی خواہش۔ پر نہیں دماغ عرش
ہیں سب کے۔ اپنی اوقات سے بڑھ کر مانتے ہیں۔"
وہ نام سا ہو گیا۔ لگایہ سب دادی نے اس کے لیے
کہا ہے۔ جس پل اس نے منال کی خواہش کی تھی۔
یہ نہیں سوچا تھا کہ وہ خود کیا ہے۔ اور منال وہ بھی
اس سے بہتر شخص کی خواہش کر سکتی ہے۔

وہ خاموشی سے پچھلے برآمدے میں نکل گیا۔
سر سبز و شاداب کیاریاں بارش میں بھیک کر کچھ اور
آئی تھیں۔ بھیک بھیک سی شام بڑھتوں سے پلٹ گئی
تھی۔ وہ آگے بڑھنے کو تھا پھر ٹھٹھک گیا۔ وہ بول
پازو گھنٹوں کے گرد لیٹے ان میں چھو پھپھائے رہا
تھی۔ ہاں اس کی سسکیوں کی آواز دو تھو تھو تھو
ہو رہی تھی۔ بوندیں ایک تو اتر سے گر رہی تھیں۔
ان آنسوؤں سے ان کی آشنائی بہت پرانی تھی۔
سا آگے بڑھا۔

"زوبیہ!" تابش اس کے قریب بیٹھ گیا۔
سکی لیوں میں ہی دم توڑ گئی۔

"کیا ہوا زوبیہ۔" تابش نے اس کا ہاتھ
اور وہ اس کے نرم لہجے پر بکھر گئی۔ روٹی تو پھر
روٹی۔ وہ پریشان ہو گیا۔

"کچھ بتاؤ بھی زوبی! کسی نے کچھ کہا ہے؟"
وہ بونہی سسکیاں بھرتی رہی۔ تابش کی آواز
اسے دیکھنے کچھ لوگوں کو آتا تھا۔ وہ پوچھتا
تربا تھی۔

"مجھ میں کیا ہے جسے وہ دیکھنے آئیں گے۔"

اپنی مہم سے چلا
لوٹی رک۔ جا
کسی نے
نے دیکھا وہ رو
قریب تھی۔ اسے
گ۔
"اچھا رو تو مرے
"کیوں نہ روؤں
ہے اس حقیقت کو
آجائے ہیں یہ بار بار
لاؤں چاند چہرہ ستارہ
خود کو۔ یہ سب
دیکھتے ہیں۔ خوبصورت
ہوئیں گی نہیں پردے
"یہ سب بیگانگی سے
آواز نہیں دور سے آتی محو
تو اتر سے گرتی بوندوں
آنکھوں میں جھانکا۔ وہ نظر
"انہیں میرا سلیقہ، تعجب
کچھ بھی نہیں نظر نہیں آتا۔
کیوں؟ لیکن تم نہیں سمجھو
میں۔ تم کیا جاؤ گھر آئے جا
ہے؟ اور میں۔ میں تو بار بار
مجھے خدا۔ زبیکٹ ہوتا
جسے تم بھی نہیں سمجھو گے تابش
تج سے قبل تابش بھی نہیں
البتہ کس کس میں شامل تھی۔
اس نے ترب ترب کر روٹی زوبیہ
کی بار اس سے بڑے سے گزری ہے
وہ سب مد خاموشی کھاتا تھا۔ وہ رو
کی قریب ہوئی۔ مگر آنسو اب بھی۔

میں میری توجہ دل کے لئے ہے۔
 "ایکے مت کو۔ تم میں کس چیز کی کمی ہے۔"
 "میرے دل میں کچھ نہیں ہے۔ فوراً میرے دل کو
 اس کام سے چھوڑ دو۔ میں کچھ بھی ایسا نہیں کر سکتا۔
 وہی دل جانے والی نہیں نہ جانے کی خواہش
 کبھی نہیں ہوتی۔" وہ بھر کر کہہ رہی تھی۔ تابش
 نے دیکھا وہ ساری تم کو آنکھیں اس کے کس قدر
 قریب تھی۔ اسے لگا وہ ان لمبے لمبے لمبے لمبے
 لگے۔

سے اس کے گاہک پر ہنس کر تھکے اس نے
 چہرے پر ہنس کر شرمیلی تھی۔ کوئی وہ سب کچھ
 تابش سے نہ لکھا جانتی تھی۔
 "انصاف۔" تابش نے بھوک کر اس کا ہاتھ تھام لیا
 خاموشی سے کھڑی ہو گئی۔ تابش نے اس کے سر پر ہاتھ
 پکڑ کر اس کے آنسو پونچھے۔ پھر نرمی سے گویا ہوا تھا۔
 "رونا تو کسی بھی مسئلے کا حل نہیں۔ گواہ اور پلٹے
 ہیں۔ سزا کی سزا زیادہ ہے۔"
 وہ خاموشی سے اس کے ساتھ ہوئی۔



"پہلے تو مت۔"
 "میں نہ ہوں اپنی توجہ دل پر۔ میں نے مان لیا
 ہے اس حقیقت کو تسلیم کر چکی ہوں۔ پھر کہیں
 کہتے ہیں یہ بار بار مجھے ذہن کرنے میں کہاں سے
 ہوں چاہے وہ کتنا ہی آگے بھی گیا میں نے خون ڈالیا ہے
 خود کو۔ یہ سب ظاہری شکل و صورت ہی کہیں
 دیکھتے ہیں۔ خود صورت دل کہیں نہیں دیکھتے پاکیزہ
 سمجھیں کہیں نہیں دیکھتے۔"

کھن سے زندگی کتنی
 سزاوار کتنا ہے
 کبھی پاؤں نہیں چلتے
 کبھی رستہ نہیں ملتا
 ہمارا ساتھ دے پائے
 کوئی ایسا نہیں ملتا
 فقط ایسے گزریوں تو
 یہ روز شب نہیں گزرتے
 یہ گزرتے تھے کبھی پہلے
 گھر میں اب نہیں گزرتے
 مجھے پھر بھی میرے مالک
 کوئی شکوہ نہیں مجھ سے
 میں جاں و فانیل سکنا ہوں
 میں ہر کچھ حاصل سکنا ہوں
 اگر تو آج ہی کر دے
 محبت ہم سطر میری

"یہ سب بھائی سے محروم ہیں نہ یہ!" تابش کو اپنی
 گواہ نہیں دور سے آتی محسوس ہوئی۔
 "تو اسے گرتی ہوئیوں نے بہت غور سے اس کی
 آنکھوں میں بھانکنا۔ وہ نظر میں بھانکا گیا۔"
 "میں میرا سلیقہ، تعلیم، تہذیب، ادب، تو اب
 کچھ بھی نہیں نظر نہیں آتا۔ کہیں نظر نہیں آتا تابش
 کہیں؟ لیکن تم نہیں سمجھو گے۔ تمہارے تو اپنے
 معیار۔ تم کیا جانو تمہارے جانے کی اذیت کیسی ہوئی
 ہے؟" اور میں۔ میں تو بار بار تمہاری جاتی ہوں۔ اور
 مجھے خدا۔ وہ بھیکٹ ہوتا کس قدر اذیت ناک
 ہے۔ تم بھی نہیں سمجھو گے تابش! ابھی نہیں۔"
 "آج سے پہلے تابش ابھی نہیں سمجھ سکتا تھا مگر آج
 یہ اذیت اس کی دل میں شامل ہو گئی۔" وہ بھانک کر کہنے لگی۔
 "ابھی نہیں سمجھ سکتی تھی کہ یہ کیا ہے۔ وہ جانے
 کی بار اس نے اپنے دل سے کہہ دیا۔ وہ جانے
 لگا کہ وہ کتنی غمناک ہے۔ وہ دھڑکتے دھڑکتے تھک
 رہی تھی۔ وہ کتنی غمناک تھی۔ وہ کتنی غمناک تھی۔

جب پانچویں بار وہ تخت پر اونٹن چارہ اصفیر الوری کی
 اسی نظم کو دہرانے لگا تو وہ کھڑکی ہاتھ میں لیے قہقہہ
 لگی۔
 "جس کو تابش! اب تو اسے کئے بھی پندرو دن
 ہو گئے۔"
 "اچھا۔" وہ ایک دم خاموش ہو کر رہا تھا۔
 "ہاں۔ لیکن مجھے یوں لگتا ہے جیسے وہ ابھی بھی
 نہیں ہے ہمارے درمیان۔" لہجہ اسے واقعی بہت